قاری محمد شاہ عفا اللہ

’’خطبات مشاہیر‘‘ روحانی نعمتوں کا خوان یغما

بخدمت شیخ الحدیث مولانا سمیع الحق صاحب، دامت برکاتکم مہتمم جامعہ دارالعلوم حقانیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج گرامی!

’’خطبات مشاہیر‘‘ کی تیسری جلد میرے سامنے ہے۔ واقعی یہ جلد علمی روحانی، فکری اور نظری نعمتوں کا ایک خوان یغما ہے، اس جلد میں جن اکابرین کے گلہائے رنگارنگ کو جمع کیا گیا ہے، یہ وہ پھول ہیں جن پر بہار ہی بہار رہے گی ان کو خزاں کی کبھی ہوا تک بھی نہ لگے گی، ان شاء اللہ تعالیٰ۔

آپ نے اس ایک ہی جلد میں میری تمام زندگی کی بہاروں کو سمیٹ لیا ہے، مشاہیر علماء کرام میں سے جن کی تقاریر کو اس جلد میں جمع کیا گیا ہے صرف امیر شریعت حضرت اقدس سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ، امام الاولیاء حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ اور حضرت مولانا عبدالحنان صاحب تاجک رحمہ اللہ کی زیارت سے محرومی رہی، باقی تمام اساطینِ علم ومعرفت کی زیارت سے مشرف ہو چکا ہوں۔ بعض حضرات کی زیارت ایک بار اور اکثر حضرات کی زیارت سے بار بار ہوتی رہی اور ان کی مجالس میں حاضری اور انکی زبان فیض ترجمان سے سلوک وتصوف، تعلیم وتزکیہ، وعظ وارشاد، شریعت کے اسرار وحکم سن چکا ہوں۔ الحمد للہ ثم الحمد للہ آپ نے ان گل ہائے رنگارنگ کو شائع کر کے اردو خوانوں پر عظیم احسان کیا ہے۔ جزاک اللہ خیرا

فقط والسلام

قاری محمد شاہ عفا اللہ

مہتمم جامعہ سیدہ فاطمہ الزہراء مراد پور تحصیل وضلع مانسہرہ

۶ ربیع الثانی ۱۴۳۷ھ بمطابق ۱۷ جنوری ۲۰۱۶ء

جناب اشرف علی مروت، ایبٹ آباد

وہ دور جانے والی تیرے مرقد پر صدا رحمت ہو: (رفیقہ حیات کی یاد میں)

انکو ہم سے بچھڑے ہوئے دو سال ہو چکے ہیں، وقت بذات خود ایک ایسا لطیف مرہم ہے جو انسان کے بڑے بڑے دلخراش اور اندوہناک واقعات کو ملیا میٹ کر دیتا ہے، مجھ ناچیز بلکہ سارے خاندان کو صرف احساس ہے کہ یہ واقعہ چند ایام ہوئے کہ ظہور پذیر ہوا ہے، میری اہلیہ مرحومہ کو دو سال قبل کچھ تکلیف ہوئی

معمول کا علاج نیوروسرجن اور دوسرے ڈاکٹروں سے جاری تھا، آخر یہ تکلیف دہ انکشاف ہوا کہ جگر کا کینسر ہے، اور ٹرمینل سٹیج بھی آخری حدود کراس کرچکی۔ بہرحال علاج سنت طریقہ ہے، اس کو ''الشفا'' ہسپتال اسلام آباد شفٹ کیا گیا، لیکن ڈاکٹروں کی پوری ٹیم شب وروز محنت کے باوجود اس کو موت کے خونین چنگل سے نہ چھڑا سکی، موت یقینی ہے، جس کا سب انسان چاہے مسلمان ہوں یا مشرک سب اقرار کرتے ہیں لیکن الحمدللہ موت سے قبل مرحومہ مغفورہ نے مجھ سے کلمہ طیبہ پڑھنے کی درخواست کی اور میرے پیچھے دو مرتبہ اس نے کلمہ کا ورد کرتے ہوئے جان آفرین کے سپرد کیا۔ یہ سب جمعہ بوقت عصر ۱۳،۱۱ اکتوبر ۲۰۱۴ء کو ہوا۔ اسکو دوسرے دن اپنے آبائی قبرستان میں دفنایا گیا، میرے بیٹے حافظ فرحان علی کا بیان ہے کہ جوں ہی جسد خاکی کو لحد میں رکھا گیا، اس کا چہرہ خود بخود قبلے کی طرف ہوگیا۔ مرحومہ نہ صرف صوم وصلوٰۃ کی پابند تھی بلکہ پکی تہجد گزار تھی، مجھ ناچیز کو بھی اٹھاتی، اور صبح اذان کی وجہ سے سارے بچوں کو نماز باجماعت کے لئے اٹھا کر تلقین کرتی، غیبت اور فضول باتوں سے پرہیز کرتی، تسبیح ہروقت ہاتھ میں ہوتی اور ذکراللہ کرتی، افسوس صد افسوس! ایسی اللہ والی نیک اور پاکدامن خاتون بہت کم ہوئی ہیں، اس دار جہاں میں۔

یہ ناچیز شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کا تہہ دل سے مشکور ہے کہ جنہوں نے مرحومہ مغفورہ کے لئے دارالحدیث میں اجتماعی دعا کا اہتمام کیا اور ایصال ثواب کیا گیا، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مولانا کا سایہ دارالعلوم پر دیر تک قائم رکھے، اور اس کی عمر، ایمان، قلم، صحت میں برکت عطا فرمائے، مولانا عبدالقیوم حقانی کا بھی شکرگزار ہوں جنہوں نے قرآن مجید کے کافی ختم کراکے اور اجتماعی دعاؤں کا انتظام فرمایا۔ اگرچہ ہمارے بچوں اور خاندان کے دیگر افراد کے دل مرحومہ کے جدائی ہو، سخت غمگین اور اب بھی زخمی ہیں لیکن ایسے منامی مبشرات اور دعاؤں کا سن کر دل باغ باغ ہوجاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان کی قبر مرقد پر ہزاروں لاکھوں رحمتیں نازل فرمائیں، اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ امین ☆☆

منبر حقانیہ سے

خطبات مشاہیر (دس جلد)

آپ اب گھر بیٹھے بذریعہ ڈاک بھی منگوا سکتے

رابطہ نمبر: 0333-9102368 ـ 0345 9414977

قیمت بمع ڈاک خرچ: ۲۵۰۰ سو روپے

بغیر ڈاک خرچ ۲۲۰۰ سو روپے